

243151- مال بحری یا ہوائی جہاز میں ہوتے ہوئے فروخت کرنا، ایسے میں مال تلف ہونے پر ضامن کون ہوگا؟

سوال

ایک شخص نے چاولوں کا ایک پورا جہاز خریدا، قبل ازیں کہ مال پہنچتا اور خریدار کے قبضے میں آتا تو اس نے کسی اور کو فروخت کر دیا، پھر کچھ ہی دنوں کے بعد چاولوں کا یہ جہاز غرق آب ہو گیا تو کیا یہ بیع صحیح ہے؟ مال کے تلف ہونے کا ضامن کون ہوگا؟ نیز بیرون ملک سے بذریعہ سمندری یا ہوائی کارگو کے ذریعے درآمد شدہ مال کے بارے میں بتلائیں کہ کیا مالک کی جانب سے سامان کو روانہ کر دینا اور فریقین کے پاس موجود رسیدوں کا موجود ہونا قبضہ شمار نہیں ہوگا؟ یا پھر حقیقی معنوں میں مال کا قبضے میں آنا شرط ہے؟ نیز اس حالت میں مال تلف ہو جائے تو ضامن کون ہوگا؟ اسی طرح یہ بھی بتلائیں کہ اگر مال ابھی بحری جہاز میں ہی ہو اور بحری جہاز ابھی سمندریں ہو تو ایسی صورت میں مال فروخت کرنے کا کیا حکم ہے کیونکہ یہ کبھی بھی کسی حادثے کا شکار ہو سکتا ہے۔

پسندیدہ جواب

اول:

بیع کے بعد مال مالک کی ملکیت سے نکل کر خریدار کی ملکیت میں آجاتا ہے، لیکن اس کی ضمانت بائع سے نکل کر مشتری کے ذمے اسی وقت آنے لگی جب خریدار اسے اپنے قبضے میں لے۔

چنانچہ اگر خریدار بذات خود مال اپنے قبضے میں لے، یا اپنے نمائندے کے ذریعے لے، اور خریدار کے گودام سے نکال لے تو اب مشتری کے لیے اسے فروخت کرنا جائز ہے، چاہے وہ بحری یا ہوائی جہاز میں ہو؛ کیونکہ یہ مال قبضے اور منتقل کرنے کی وجہ سے اسی مشتری کی ضمانت میں ہے، اسی لیے اس مشتری کے لیے اس مال کو فروخت کرنا اور اس سے نفع کمانا جائز ہے، چنانچہ اس مال کی بیع اس کے لیے اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک یہ مال اس کی ضمانت میں نہیں آجاتا، اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ: (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک نفع کمانے سے منع فرمایا جب تک اس کا ضامن نہ ہو) اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ: (نفع، تبھی ملے گا جب نقصان کا ضامن بھی ہو) چنانچہ اگر فریقین کے درمیان یہ طے پائے کہ خریدار کی منتخب کردہ یا بائع کی جانب سے تجویز کنندہ کارگو کمپنی کو مال سپرد کرتے ہی بائع کی ذمہ داری ختم ہو جائے گی تو مال کا گودام سے نکلنا، اور پھر گودام سے بحری یا فضائی کارگو کمپنی تک منتقل ہو جانا، بیع کی رسیدیں دے دینا یہ سب کچھ صرف قبضہ ہی نہیں بلکہ قبضے سے بھی زیادہ چیز ہے۔

اس طرح مال مشتری کی ضمانت میں آجائے گا، لہذا اگر مال بحری یا فضائی کسی بھی کارگو کے دوران تلف ہو جائے تو اس کی ضمانت مشتری پر ہوگی؛ کیونکہ مشتری نے مال کو خود یا اپنے کسی ایجنٹ کے ذریعے قبضے میں لے کر بندرگاہ تک پہنچایا ہے۔

دوم:

مال کی بحری یا ہوائی جہاز میں موجودگی کے وقت بیع کرنا صحیح ہے، اس سے ملکیت منتقل ہو جائے گی۔

چنانچہ اگر تاجر اپنا مال پہنچنے سے پہلے ہی جہاز میں موجودگی کے وقت فروخت کر دے اور مندرجہ بالا بیان کردہ تفصیلات کی روشنی میں مال تاجر کے قبضے میں بھی آچکا ہو تو بیع ٹھیک ہوگی، اور اس مال کو خریدنے والے کے پاس اختیار ہوگا کہ مال پہنچنے کے بعد اگر اس میں کوئی عیب رونما ہو گیا، یا معاہدے کے مطابق چیز نہ ہو تو واپس کر دے۔

لیکن اگر مال پہنچنے سے پہلے تلف ہو جاتا ہے تو پھر یہ نئے خریدار کی ضمانت میں نہیں ہوگا؛ کیونکہ مال ابھی تک تاجر کی ضمانت میں ہے، جب تک نیا خریدار اپنے قبضے میں نہیں لے لیتا اس وقت تک اس کی ضمانت تاجر پر ہی ہوگی۔

خلاصہ یہ ہوا کہ :

اگر خریدار یا درآمد کنندہ (Importer) شخص نے خود چاول وصول کیے، اور اس نے خود ہی کارگو کروائے، یا اپنے کسی ایجنٹ کے ذریعے درآمد کنندہ (Exporter) یا پہلے تاجر سے مال وصول کیا، چاہے وصول کرنے کے لیے کارگو کمپنی کی ہی ذمہ داری کیوں نہ ہو، اور پھر تاجر کی مطلوبہ جگہ تک پہنچنے سے پہلے مال تلف ہو جائے تو وہ تاجر کی ضمانت میں ہوگا؛ کیونکہ تاجر نے حقیقی طور پر اسے وصول کیا ہے اور اسے منتقل بھی کر لیا۔

اور اگر پہلے بائع یا درآمد کنندہ (Exporter) نے خود ہی اس مال کو کارگو کروایا، یا اپنے نمائندے کے ذریعے کارگو کیا، اور مال ابھی جہاز میں ہی موجود تھا کہ بیع ہو گئی اور مال پہنچنے سے قبل تلف ہو گیا تو یہ اسی بائع یا درآمد کنندہ (Exporter) کی ضمانت میں ہے، وہی اس کا ضامن ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (217314) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم